Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
بروز بدھ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے
جلد ۶۲/۲۷ | ۲۱ ربیع الاول ۱۳۹۳ھ | ۲۵ شہادت ۱۳۵۲ ہش | ۲۵ اپریل ۱۹۷۳ء | نمبر ۹۱

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

میں خدا تعالیٰ کے حکم سے تمہیں توجہ دلاتا ہوں کہ اسلام کی ترقی کیلئے اپنے مالوں کو خرچ کرو

خدا تعالیٰ کی راہ میں جو مال دیا جاتا ہے اس میں کئی گنا برکت دی جاتی ہے

"میں جو بار بار تاکید کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو۔ یہ خدا تعالیٰ کے حکم سے ہے کیونکہ اسلام اسوقت تنزل کی حالت میں ہے۔ بیرونی اور اندرونی کمزوریوں کو دیکھ کر طبیعت بے قرار ہو جاتی ہے اسلام دوسرے مذاہب کا شکار بن رہا ہے۔ ۔ ۔ ۔ جب یہ حالت ہو گئی ہے تو کیا اب اسلام کی ترقی کے لئے ہم قدم نہ اُٹھائیں۔ خدا تعالیٰ نے اِسی غرض سے تو اس سلسلہ کو قائم کیا ہے۔ پس اس کی ترقی کے لئے سعی کرنا اللہ تعالیٰ کے حکم اور منشاء کی تعمیل ہے۔ اِس لئے اس راہ میں جو کچھ بھی خرچ کرو گے۔ وہ سمیع و بصیر ہے یہ وعدے بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں کہ جو شخص خدا تعالیٰ کے لئے دے گا میں اُس کو چند گنا برکت دُوں گا۔ دُنیا ہی میں اسے بہت کچھ ملے گا اور مرنے کے بعد آخرت کی جزاء بھی دیکھ لے گا کہ کس قدر آرام میسر آتا ہے۔ غرض اِس وقت میں اِس امر کی طرف تم سب کو توجہ دلاتا ہوں کہ اسلام کی ترقی کے لئے اپنے مالوں کو خرچ کرو۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۹۳، ۳۹۴)

"پس میں تم میں سے ہر ایک کو جو حاضر یا غائب ہے تاکید کرتا ہوں کہ اپنے بھائیوں کو چندہ سے باخبر کرو۔ ہر ایک کمزور بھائی کو بھی چندہ میں شامل کرو۔ یہ موقعہ پھر ہاتھ آنے کا نہیں۔ کیسا یہ زمانہ برکت کا ہے کہ کسی سے جانیں مانگی نہیں جاتیں اور یہ زمانہ جانوں کے دینے کا نہیں بلکہ فقط مالوں کے بقدر استطاعت خرچ کرنے کا ہے اس لئے ہر ایک شخص تھوڑا تھوڑا جو وہ ضروری مدّوں میں دے سکتا ہے دے۔ وہ آدمی جو تھوڑا تھوڑا چندہ دے مگر باقاعدہ۔ اُس سے بہتر ہے جو زیادہ دے مگر گاہے گاہے دے۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۴۱)

اخبار احمدیہ

ربوہ۔ ۲۴ شہادت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

گرمی اور لُو لگنے کی وجہ سے سر درد کی تکلیف ہے۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں

ربوہ۔ ۲۴ شہادت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت بدن میں درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب جماعت دعائے صحت فرمائیں۔

محترم سیّد داؤد احمد صاحب کی تشویشناک علالت

ربوہ۔ ۲۴ شہادت (آٹھ بجے صبح) محترم سید داؤد احمد صاحب تا حال تشویشناک طور پر علیل ہیں۔

احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ ان کی کامل صحت یابی کے لئے دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

ہمارے مبلغ سپین مکرم مولوی کرم الٰہی صاحب ظفر (مقیم میڈرڈ) کا چھوٹا بچہ عزیز احسان الٰہی بشیر بعمر بارہ سال گزشتہ دسمبر سے گردوں میں انفیکشن کی وجہ سے بیمار ہے۔ چہرہ اور جسم پر ورم ہو گیا ہے۔ پیشاب کی مقدار کم ہو گئی ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔

لازمی چندہ جات جلد ادا فرمایئے

احباب جماعت سے خطاب فرماتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز انہیں تلقین فرماتے ہیں:۔

"انہیں ان لوگوں میں شامل نہ ہونا چاہیئے جو اللہ کی عطاء یعنی وہ مال جو اللہ تعالیٰ نے انہیں دیا ہے۔ اس مال کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے میں بخل کرتے ہیں"

(خطبہ جمعہ ۱۴ شہادت ۱۳۵۱ ہش مطابق ۱۴ اپریل ۱۹۷۲ء)

لازمی چندہ جات۔ چندہ عام۔ حصہ آمد۔ چندہ جلسہ سالانہ اور زکوٰۃ کے بقایا جات فوراً ادا فرما دیجئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اموال اور آپ کے کاموں میں بے انتہاء برکت دیگا۔ انشاء اللہ

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

پبلشر:۔ مسعود احمد ؛ پرنٹر:۔ سید عبدالحی ؛ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۵ر شہادت ۱۳۵۲ہش

حصولِ خیر و برکت کا قرآنی طریق

انسان میں طبعاً مال و دولت حاصل کرنے اور اس طرح آرام سے زندگی بسر کرنے کی خواہش پائی جاتی ہے۔ یہ خواہش اپنی ذات میں بُری نہیں ہے کیونکہ یہ اس کے لئے ترقی کا ذریعہ ثابت ہوتی ہے۔ بایں ہمہ یہ خواہش خطرات سے بھی خالی نہیں ہے۔ کیونکہ اگر اس کو پورا کرنے کی کوشش میں خاص احتیاط سے کام نہ لیا جائے تو پھر انسان حرص میں مبتلا ہو کر خدا تعالیٰ اور دین سے دور ہوتا چلا جاتا ہے اور اس طرح شیطان کے پنجۂ اسیری میں گرفتار ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ ایسے شخص کو دولت تو مل جاتی ہے اور ملتی بھی ہے خدا تعالیٰ کے ارادے اور فیصلہ کے بموجب لیکن اس کا ملنا انعام کے رنگ میں نہیں ہوتا بلکہ آزمائش اور انجام کار سزا اور عقوبت کے رنگ میں ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں جائز اور حلال ذرائع سے دولت کمانے کی خواہش کی نفی نہیں کی ہے ورنہ اسے بُرا گردانا ہے البتہ اُس نے مومنوں کو دولت کی حرص اور اس کی مضرت سے خبردار کر کے اس کی محبت میں گرفتار ہونے سے سختی سے منع کیا ہے۔ انہیں اُس نے دولت کی حرص اور اس کی محبت سے بچانے کے لئے ان کے واسطے یہ لازمی قرار دیا ہے کہ وہ اپنی محنت سے کمائی ہوئی دولت کو خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کریں۔ ان کا اپنی دولت کو خدا کی راہ میں خرچ کرنا اس بات کی علامت ہوگا کہ انہیں دولت سے محبت نہیں ہے بلکہ محبت ہے تو صرف خدا اور اس کے رسولؐ اور اس رسولؐ کے لائے ہوئے دین سے۔ برخلاف اس کے جو لوگ اللہ کی عطا کردہ دولت کو خدا کی راہ میں خرچ نہیں کریں گے اور بخل سے کام لیں گے یہ اس بات کی علامت ہوگی کہ انہیں خدا اور رسولؐ سے نہیں بلکہ مال سے محبت ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کو خبردار کرتے ہوئے فرمایا ہے:۔

اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ۨ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ (التوبہ آیت ۲۴)

اگر تمہارے باپ اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارے دوسرے رشتہ دار اور تمہارے کمائے ہوئے مال اور تمہاری سوداگریاں جن کے نقصان سے تم ڈرتے ہو اور تمہارے دل پسند مکانات تم کو اللہ اور اُس کے رسولؐ اور اس کے راستہ میں جہاد کرنے سے زیادہ پیارے ہیں تو تم انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنے فیصلہ کو ظاہر کر دے۔ اور اللہ اطاعت سے نکلنے والی قوم کو کبھی کامیابی کا راستہ نہیں دکھاتا۔

پھر اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا ہے ایسے لوگ دین سے بے بہرہ ہو کر نہ صرف اس دنیا میں نقصان اُٹھاتے ہیں بلکہ اگلے جہان میں بھی انہیں عذاب سے دوچار ہونا پڑے گا۔ چنانچہ فرمایا:۔

وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ۝ (التوبہ آیت ۳۵،۳۴)

اور وہ لوگ جو سونے اور چاندی کو جمع رکھتے ہیں اور اللہ کے راستہ میں خرچ نہیں کرتے ان کو دردناک عذاب کی خبر دے۔ یہ عذاب اس دن ہوگا جبکہ اس جمع شدہ سونے اور چاندی پر جہنم کی آگ بھڑکائی جائیگی۔ پھر اس سونے چاندی سے اُن کے ماتھوں اور پہلوؤں اور پیٹھوں کو داغ لگائے جائیں گے اور کہا جائے گا کہ یہ وہ چیز ہے جس کو تم اپنی جانوں کے لئے جمع کرتے تھے۔ پس جن چیزوں کو تم جمع کرتے تھے ان کا مزہ چکھو۔

اس کے بالمقابل اللہ تعالیٰ نے خدا اور رسولؐ کی محبت کے زیر اثر اپنے اموال کو خدا کی راہ میں خرچ کرنے والوں کو جہاں جہانِ اُخروی میں رضاء الٰہی کی جنتوں کی بشارت دی ہے وہاں ساتھ ہی انہیں اس حتمی وعدہ سے بھی نوازا ہے کہ انفاق فی سبیل اللہ کے نتیجہ میں ان کے اموال کم نہیں ہوں گے بلکہ ان میں برکت پڑے گی اور وہ انہیں پہلے سے بھی زیادہ بڑھا دے گا۔ جیسا کہ فرمایا:۔

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗۤ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ ۪ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ (البقرہ آیت ۲۴۶)

کیا کوئی ہے جو اللہ کو اپنے مال کا ایک اچھا حصہ قرض دے تاکہ وہ اسے اس کے لئے بہت بہت بڑھائے۔ اللہ کی یہ بھی سنت ہے کہ وہ اپنے بندے کا مال لیتا ہے اور پھر اسے بڑھاتا ہے۔ آخر تمہیں اسی کی طرف لوٹایا جائے گا۔

نیز اخلاص اور صحتِ نیت کے مطابق مال میں یہ اضافہ کس حد تک ہوگا؟ اس کی وضاحت کرتے ہوئے مزید فرمایا:۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ (البقرہ آیت ۲۶۲)

جو لوگ اپنے مالوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اُن کے اس فعل کی حالت اُس دانہ کی حالت کے مشابہ ہے جو سات بالیں اگائے اور ہر بالی میں سَو دانے ہوں اور اللہ جس کے لئے چاہتا ہے اس سے بھی بڑھ کر دیتا ہے اور اللہ وسعت دینے والا ہے اور بہت جاننے والا ہے۔

یعنی خدا کی راہ میں اپنے اموال کا خرچ کرنا زمین میں ایسا بیج بکھیرنے کے مترادف ہے جس کے نتیجہ میں خدا چاہے تو بیج کے مقابلہ میں سات سو گنا سے بھی زیادہ فصل ہو سکتی ہے۔ مراد یہ کہ اللہ تعالیٰ انسان کو اُس کی راہ میں خرچ کئے ہوئے مال کا سات سو گنا بلکہ اس سے بھی بڑھ کر اجر و ثواب اور خیر و برکت عطا کرتا ہے۔ زرعی پیداوار کا یہ اتنا بلند معیار ہے کہ دنیا زرعی میدان میں بے پناہ سائنسی ترقی کے باوجود ابھی اس معیار کو نہیں پہنچ سکی ہے۔ لیکن خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ کوئی خلوص نیت اور للّٰہیت کے جذبہ کے ماتحت ہماری راہ میں اپنا مال خرچ کر کے دیکھے میں اتنا ہی نہیں بلکہ اس سے بھی بڑھ کر اجر دینے پر قادر ہوں۔ الغرض اپنے مال کو خدا تعالےٰ کی راہ میں خرچ کرنا خیر و برکت کے حصول کا ایک حتمی اور یقینی طریق ہے اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے:۔

"اگر تم میں سے کوئی خدا سے محبت کر کے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا تو میں یقین رکھتا ہوں اس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا بلکہ خدا کے ارادہ سے آتا ہے۔ پس جو شخص خدا کے لئے بعض حصہ مال کا چھوڑتا ہے وہ ضرور اُسے پائے گا لیکن جو شخص مال سے محبت کر کے خدا کی راہ میں وہ خدمت بجا نہیں لاتا جو بجا لانی چاہیئے تو وہ ضرور اس مال کو کھو دے گا۔"

(ضمیمہ ریویو آف ریلیجنز ستمبر ۱۹۰۳ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خاتم الانبیاء کی نبوت پر فلسفہ کا حملہ
اور
مہدی معہود کی طرف سے کامیاب دفاع

مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد ربوہ

آسمانی اور زمینی فلسفہ کی ازلی کشمکش

انسانی تاریخ جن مذہبی، علمی، قومی سیاسی اور جنگی واقعات سے لبریز ہے اُن کے پیچھے آسمانی اور زمینی فلسفوں کا تصادم خاص طور پر کارفرما نظر آتا ہے آسمانی اور سچا اور حقیقی فلسفہ تو انبیاء علیہم السلام کا ہے جن کے شہنشاہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں جن کی روحانی توجہ اور غلامی اور چاکری میں کروڑہا بندگانِ خدا آسمانی برکتیں پا چکے ہیں اور عرفان کے بلند مینار تک جا پہنچے ہیں اس کے مقابل خشک فلاسفروں کا مغشوش اور زمینی فلسفہ ہے جس کی بنیاد معرفتِ الٰہی پر نہیں خالصتہً مادیت اور عقلیت پر ہے۔ اور جو تحقیقات جدیدہ اور تجارب جدیدہ کے ہر نئے دور میں علم طبعی یا ہیئت وغیرہ علوم کے ہاتھوں بدلتا اور پلٹے کھاتا چلا آیا ہے

یونانی فلسفہ کی یورش

زمینی فلسفہ نے پہلی بار خلفائے عباسیہ کے دور میں نبوت محمدیہ پر حملہ کیا جبکہ یونانی فلسفہ عربی میں منتقل ہوا اور مسلمانوں کے عقائد و خیالات میں ایک زلزلہ برپا ہو گیا۔ اس نئی صورت حال سے عہدہ برآ ہونے کے لئے مسلمانوں میں حکمائے اسلام کا ایک گروہ پیدا ہوا یعقوب کندیؒ، ابونصر فارابیؒ، بوعلی سیناؒ، احمد بن مسکویہؒ، محمد بن نصیر البستیؒ، ابوالحسن علی بن ہارون الزنجانی ابو احمد مہرجوریؒ، زید بن رفاعہؒ۔ حضرت امام غزالیؒ، الشیخ الاشراقی شیخ شہاب الدینؒ مقتول، حضرت ابن عربیؒ، حضرت علامہ ابن رشدؒ اور حضرت علامہ فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہم اسی آسمانی حکمت کے روشن اور درخشندہ ستارے تھے جن کی بدولت نہ صرف دنیائے اسلام بلکہ یورپ نے بھی (جو تاریکی میں ڈوبا ہوا تھا) علم و عقل کی مشعلیں جلائیں۔

یورپ کے فلسفہ جدیدہ کی یلغار

نویں صدی ہجری کے آخر میں سقوط غرناطہ کا المناک حادثہ رونما ہوا۔ مسلم اندلس کی آخری یادگار ریاست پر بھی عیسائی قابض ہو گئے اور دیکھتے ہی دیکھتے پورا یورپ مسلمانوں سے خالی ہو گیا۔ مسلمان فلاسفر اور مسلمان سائنس دان زیر خاک ہو گئے اور ہر طرف پورے عالم اسلام کی سطوت و شوکت کو سخت دھکا لگا بلکہ اسلامی علوم و فنون کی ترقی و ارتقاء کا صدیوں سے جاری شدہ عمل درہم برہم ہو گیا دوسری طرف مغربی اقوام دنیا بھر کی سیاست پر چھا گئیں اور یورپ کی مسلمانوں کے خلاف انتقامی روح نے کانٹ، نطشے، ہیگل، ہیوم جیسے فلاسفروں کو جنم دیا جن کے نظریات فرانس کے صنعتی انقلاب کے بعد آندھی کی طرح اٹھے بگولوں کی مانند ابھرے اور طوفان بن کر قدیم خیالات کی دنیا کو بہا لے گئے۔

فلسفہ جدیدہ کے خوفناک اثرات برصغیر پر

فلسفہ کی یہ دوسری یلغار ایسے وقت میں ہوئی جبکہ عالم اسلام فلاسفروں حکماء اور ماہرین طبعیات سے یکسر محروم ہو چکا تھا عہد اسلامی کی درسگاہیں یا لٹ چکی تھیں یا اُن پر غیروں کا قبضہ ہو چکا تھا۔ اس دفعہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور اسلام کے خلاف فلسفہ کی چڑھائی اپنی شدت کے اعتبار سے بھی پہلے سے لاکھوں بلکہ کروڑوں گنے بڑھ کر تھی اور اس کا دائرہ اثر بھی پوری دنیا پر محیط تھا تاہم یہ حقیقت ہے کہ اگرچہ انڈونیشیا سے لیکر افریقہ تک کی تمام مسلم آبادیاں تک اس کے زد میں آ گئے مگر اس کا سب سے زیادہ دباؤ مشرق وسطی کی بجائے متحدہ ہندوستان کے مسلمانوں پر پڑا جہاں عیسائی مشنریوں نے مسلمانوں کی مذہبی اخلاقی اور سیاسی انحطاط و زوال کا ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے پہلے ایسٹ انڈیا کمپنی اور پھر برطانوی تاج کی سرپرستی میں عیسائیت کا وسیع جال پھیلا دیا۔ اور لندن مشن، ڈبلن مشن، چرچ مشنری سوسائٹی، سکاچ مشن، امریکن مشن، امریکن میتھوڈسٹ مشن، لندن مشن سوسائٹی، امریکن ٹریکٹ سوسائٹی، سالویشن آرمی مشن غرضیکہ لاتعداد عیسائی کلیساؤں نے پورے برصغیر کے مسلمانوں کو اپنے نرغے میں لے لیا اور بے شمار مسلمانوں نے (جن میں صفدر علی، عماد الدین اور احمد مسیح جیسے نام نہاد علماء بھی شامل تھے) عیسائیت اختیار کر لی حتی کہ دہلی کے شاہی خاندان تک بھی یہ سیلاب جا پہنچا اور جیسا کہ جناب مولوی رشید احمد صاحب گنگوہی کے فتاوی میں درج ہے۔ چند برسوں کے اندر اندر پنجاب کی سات سو مسلمان لڑکیاں عیسائی بنا لی گئیں۔ فانا للہ وانا الیہ راجعون۔

ہندوؤں نے جو ہزار سال سے مسلمانوں کو اپنا حریف سمجھے ہوئے تھے اور ان کو ملیچھ کا نام دیا کرتے تھے اس موقعہ کو غنیمت سمجھا اور برہمو سماج اور آریہ سماج جیسی جارحانہ تحریکوں سے وابستہ ہو کر مسلمانوں پر ٹوٹ پڑے اور مغرب کے پھیلائے ہوئے فلسفہ کا سہارا لے کر پادریوں کے دوش بدوش نظریاتی جنگ لڑنے لگے اور پورا ملک مذبح بن گیا جہاں مسلمانوں کی روح اُن کے تمدن اُن کی تعلیم اور ان کے عقائد کا نہایت بے دردی سے قتل عام کیا جانے لگا۔

؎ ہر طرف کفر است جوشاں ہمچو افواج یزید
دین حق بیمار و بیکس ہمچو زین العابدین

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند جلیل کا ظہور

ان دردناک حالات میں ہسپانوی مسلمانوں کی طرح برصغیر کے مسلمانوں کا مستقبل بھی سراسر تاریک دکھائی دے رہا تھا کہ یکایک آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فرزند جلیل حضرت مہدی موعودؑ کا ظہور ہوا اور آپ نے فرمایا کہ:-

"ہمارا مدعا جس کے لئے خدا تعالے نے ہمارے دل میں جوش ڈالا ہے یہی ہے کہ صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت قائم کی جائے جو ابدالآباد کے لئے خدا نے قائم کی ہے"۔

(ملفوظات جلد ۳ صفحہ ۹۱)

اس کے ساتھ ہی آپ نے یہ پیشگوئی فرمائی کہ:-

"اس زمانہ میں جو مذہب اور علم کی نہایت سرگرمی سے لڑائی ہو رہی ہے اس کو دیکھ کر اور علم کے مذہب پر حملے مشاہدہ کر کے بیدل نہیں ہونا چاہیے کہ اب کیا کریں یقیناً سمجھو کہ اس لڑائی میں اسلام کو مغلوب اور عاجز دشمن کی طرح صلح جوئی کی حاجت نہیں بلکہ اب زمانہ اسلام کی روحانی تلوار کا ہے جیسا کہ وہ پہلے کسی وقت ظاہری طاقت دکھلا چکا ہے۔ یہ پیشگوئی یاد رکھو کہ عنقریب اس لڑائی میں بھی دشمن ذلت کے ساتھ پسپا ہوگا اور اسلام فتح پائے گا حال کے علوم جدیدہ کیسے ہی زور آور حملے کریں کیسے ہی نئے نئے ہتھیاروں کے ساتھ چڑھ چڑھ کر آویں مگر انجام کار ان کے لئے ہزیمت ہے میں شکر نعمت کے طور پر کہتا ہوں کہ اسلام کی اعلیٰ طاقتوں کا مجھ کو علم دیا گیا ہے جس علم کی رو سے میں کہہ سکتا ہوں کہ اسلام نہ صرف فلسفہ جدیدہ کے حملہ سے اپنے تئیں بچائے گا بلکہ حال کے علوم مخالفہ کی جہالتیں ثابت کر دے گا۔ اسلام کی سلطنت کو ان چڑھائیوں سے کچھ بھی اندیشہ نہیں ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جو فلسفہ اور طبیعی کی طرف سے ہو رہے ہیں اُس کے اقبال کے دن نزدیک ہیں اور میں دیکھتا ہوں کہ آسمان پر اُس کی فتح کے نشان نمودار ہیں۔ یہ اقبال روحانی ہے اور فتح بھی روحانی

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۲۵۴-۲۵۵ حاشیہ)

حضرت مہدی موعود علیہ السلام نے کس طرح علوم جدیدہ، عیسائیت اور ہندو دھرم کے مرکب حملے کا شاندار اور کامیاب دفاع کیا؟ اس کا اندازہ لگانے کے لئے صرف دو آراء کا درج کرنا کافی ہوگا۔

مولانا سید حبیب مدیر سیاست کا اعتراف

۱- ثنائی ہند کے مشہور و ممتاز صحافی مولانا سید حبیب مدیر روزنامہ "سیاست" لاہور نے اپنی کتاب "تحریک قادیان" میں اعتراف کیا کہ

"اس وقت کہ آریا اور مسیحی مبلغ اسلام پر بے پناہ حملے کر رہے تھے اکے دکے جو عالم دین بھی کہیں موجود تھے وہ ناموس شریعت حقہ کے تحفظ میں مصروف ہو گئے مگر کوئی زیادہ کامیاب نہ ہوا۔ اُس وقت مرزا غلام احمد صاحب میدان میں اترے اور انہوں نے مسیحی پادریوں اور آریہ اپدیشکوں کے مقابلہ میں اسلام کی طرف سے سینہ سپر ہونے کا تہیہ کر لیا ...... مجھے یہ کہنے میں ذرہ باک نہیں کہ مرزا صاحب نے اس فرض کو نہایت خوش اسلوبی سے ادا کیا اور مخالفین اسلام کے دانت کھٹے کر دئیے"

(صفحہ ۲۰۹ و ۲۱۰)

(باقی)

دعائے نعم البدل

میرا نواسہ عزیزم رضوان سعید گوندل بعارضہ بخار چند دن بیمار رہ کر ۴ اور ۵ اپریل کی درمیانی رات بعمر ۸ ماہ فوت ہو گیا ہے انا للہ وانا الیہ راجعون

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صبر جمیل عطا فرمائے اور میری بچی کو نعم البدل عطا فرمائے

صوفی سمیع اللہ گوندل
ایجنٹ روزنامہ الفضل سانگلہ ہل

ڈیرہ غازیخاں میں جماعت احمدیہ کا تربیتی جلسہ

جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخاں کا سالانہ تربیتی جلسہ مورخہ ۸ اور ۹ مارچ ۱۹۷۳ء کو منعقد ہوا جلسہ میں شمولیت کے لئے مرکز کی اجازت سے بیرون ضلع کے دو مربیان بھی تشریف لائے یعنی مکرم مولوی برکت اللہ صاحب محمود شاہد ملتان سے اور مکرم مولوی عزیز احمد صاحب اطہر شاہد لیہ ضلع مظفر گڑھ سے

پہلا اجلاس ۸ مارچ کو بعد دوپہر زیر صدارت مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب چیمہ امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع ڈیرہ غازیخاں شروع ہوا۔ جو پانچ بجے شام تک جاری رہا۔ تلاوت و نظم خوانی کے بعد مکرم امیر صاحب نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی جس کے بعد مکرم مولوی عبدالواحد صاحب معلم اصلاح و ارشاد نے سرائیکی زبان میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا دشمنوں سے سلوک کے موضوع پر تقریر کی۔ مکرم مولوی بشیر احمد صاحب اختر مربی سلسلہ نے ۵۰ منٹ کی تقریر میں "جماعت احمدیہ کی عالمگیر تبلیغی مساعی" بیان کیں اور مکرم سید اصغر حسین صاحب انسپکٹر بیت المال نے "علامات ظہور مہدی" کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار فرمایا

دوسرا اجلاس بعد نماز عشاء زیر صدارت مکرم سید محمد صادق صاحب ہاشمی امیر مقامی شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم و نظم خوانی کے بعد مکرم میاں اقبال احمد صاحب نائب امیر ضلع نے جماعت احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کی اور مکرم مولوی برکت اللہ محمود مربی سلسلہ ملتان نے "صداقت مسیح موعود علیہ السلام" کے موضوع پر ۵۰ منٹ تقریر فرمائی۔

دوسرے دن اجلاس بعد نماز جمعہ زیر صدارت شیخ محمد سلیم صاحب رئیس آف دیپالپور (ملتان) منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم۔ نظم خوانی کے بعد مکرم مولوی عزیز احمد صاحب اطہر نے "نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ" پر تقریر فرمائی اور مکرم مولوی برکت اللہ صاحب محمود نے "قرآن کریم کا ارفع مقام" پر خطاب فرمایا

جلسہ کے اختتام پر خاکسار نے جماعت کی طرف سے معززین حضرات اور منتظمین کا شکریہ ادا کیا اور پھر اجتماعی دعا ہوئی۔ جس کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کے بہتر نتائج مرتب فرمائے۔ آمین

سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخاں

چندہ تحریک خاص لجنہ اماء اللہ

ہفتہ زیر رپورٹ میں لجنہ اماء اللہ کے چندہ "تحریک خاص" کی وصولی درج ذیل کی جاتی ہے اس وقت تک کل وصولی ۲،۷۰،۵۶۳-۲۸ ہوئی ہے نیز اس کا کام انشاء اللہ جلد شروع ہونے والا ہے تمام لجنات اس چندہ کی طرف خصوصی توجہ کریں اور جہاں لجنات قائم نہیں وہاں رہنے والی بہنیں اپنا چندہ براہ راست بھجوا دیں۔ یا نصف سے زائد چندہ دینے والی بہن کا نام ہال میں کندہ کروا دیا جائے گا۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

۱- سرگودھا	۵/-	۸- بوریوالہ	۲۰/-
۲- چک ۸۸ش	۲/-	۹- خانپور	۲۵/-
۳- چک ۲۷۷ ر ب جوڑیاں	۱۰/-	۱۰- دولت ہزارہ	۲۰/-
۴- ساہیوال	۶۲/-	۱۱- حیدرآباد	۱۰/-
۵- کھاریاں	۲۳/-	۱۲- ناصر آباد	۱۷/-
۶- گوجیکی	۹/-	۱۳- حبیب آباد	۲۰/-
۷- ملتان	۲۵/-	۱۴- نبی سرروڈ	۱۱۰/-

درخواستہائے دعا

۱- خاکسار کو چند ایک مشکلات درپیش ہیں۔ احباب جماعت ان سے رہائی کے لئے دعا فرمائیں۔

منظر حسین عباسی
انسپکٹر بیت المال نوابشاہ

۲- خاکسار بیماری اور پریشانیوں میں ہے احباب کرام خاکسار کے لئے دعائے خیر فرما کر ممنون فرمائیں۔

ماسٹر امیر عالم
غلہ منڈی شیخوپورہ

۳- میں تقریباً چھ ماہ سے بیمار ہوں ڈاکٹروں نے مرض T.B بتائی ہے دوست دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ میرے گناہ معاف فرمائے اور ذہنی الجھن دور کرے میں ۲۲ سال کا ہو چکا ہوں

اختر حسن لکھنوی
ایئر پورٹ - کراچی

اعلان دارالقضاء

مکرم سلطان احمد صاحب ولد رحیم بخش صاحب مرحوم ساکن گھسیٹ پور چک ۲۹/۳۰۵ ضلع لائلپور نے درخواست دی ہے کہ میرے والد صاحب وفات پا چکے ہیں قطعہ ۵ واقع محلہ دارالیمن مشترکہ طور پر فتح محمد صاحب اور رحیم بخش صاحب کے نام الاٹ ہے میرے علاوہ مرحوم کے باقی ورثاء اس بات پر متفق ہیں کہ پلاٹ مذکورہ بالا میں سے مرحوم کا حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔

لہذا استدعا ہے کہ پلاٹ ۵ واقع محلہ دارالیمن میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع ہو جاوے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

قائدین کرام توجہ فرمائیں

ماہانہ کارگزاری کی رپورٹ بھجوانا قائدین مجلس کی اہم ذمہ داری ہے۔ ماہ مارچ ختم ہو چکا ہے۔ قائدین توجہ فرمائیں اور اپنی مجلس کی رپورٹ کارگزاری جلد از جلد مرکز کو ارسال کریں

اگر کوئی کام نہیں ہوا تو بھی رپورٹ بھجوائیں صرف اتنا لکھ دیں کہ کام نہیں ہوا۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا (۵)

مسل نمبر ۲۱۱۲۳

میں محمود احمد ولد مولوی حبیب اللہ قوم گجر پیشہ تعلیم عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۲۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت ۱۰/- روپے بطور جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا ہوں۔ اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ محمود احمد ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ
گواہ شد:۔ غلام باری سیف استاذ الجامعۃ ربوہ
گواہ شد:۔ نور الحق تنویر استاذ الجامعۃ ربوہ

مسل نمبر ۲۱۱۲۴

میں سعیدہ بیگم زوجہ خواجہ محمد امین صاحب قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر ۶۵ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۲۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

(۱) حق مہر بذمہ خاوند ۱۰۰/- روپے
(۲) نصف تولہ بالیاں۔ نصف تولہ انگوٹھی

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ سعیدہ بیگم دار الرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ
گواہ شد:۔ محمد عبد اللہ قریشی آشیانہ دار الرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ۔
گواہ شد:۔ محمد امین خاوند موصیہ۔ ربوہ

مسل نمبر ۲۱۱۲۵

میں نوید اختر ولد عبد السلام اختر صاحب قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت ۹۰/- روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ نوید احمد کوارٹر نمبر ۲۲ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ
گواہ شد:۔ عبد السلام اختر ایم۔ اے نائب ناظر بیت المال آمد ربوہ ضلع جھنگ۔
گواہ شد:۔ علی محمد بی۔ اے۔ بی۔ ٹی اسسٹنٹ ایڈیٹر ریویو انگریزی ربوہ ضلع جھنگ۔

مسل نمبر ۲۱۱۲۶

میں عزیز احمد نادر ولد محمد صدیق رانا قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال بیعت یکم دسمبر ۱۹۷۲ء ساکن حیدرآباد شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۱۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت ۱۵/- روپے بطور جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ عزیز احمد معرفت چوہدری محمد صدیق صاحب غریب نواز کالونی نزد نیا پل حیدرآباد سندھ
گواہ شد:۔ محمد اکرم خان سیکرٹری وصایا۔
گواہ شد:۔ نعیم احمد وصیت نمبر (۱۵۹۶۵)

مسل نمبر ۲۱۱۲۷

میں فاروق احمد چوہدری ولد مختار احمد چوہدری قوم جٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر ۲۰ سال ۳ ماہ پیدائشی احمدی ساکن پوسٹ بکس نمبر ۲۱ نوابشاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۱۰۰/- روپے بطور جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ فاروق احمد چوہدری یونٹ نمبر ۶ 168A معرفت چوہدری محمد اکرم خان لطیف آباد حیدرآباد
گواہ شد:۔ محمد اکرم خان یونٹ نمبر ۶ 168A لطیف آباد حیدرآباد۔
گواہ شد:۔ نعمت اللہ امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد

مسل نمبر ۲۱۱۲۸

میں غلام فاطمہ زوجہ فتح علی صاحب پیشہ خانہ داری عمر ۴۷ سال بیعت یکم مارچ ۱۹۲۶ء قوم شیخ فاروقی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

(۱) زیور طلائی ۹ ماشہ مالیتی ۱۵۰/- روپے
(۲) حق مہر بذمہ خاوند ۳۲/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ غلام فاطمہ زوجہ فتح علی صاحب حیدرآباد
گواہ شد:۔ نعیم احمد ولد چوہدری طفیل احمد صاحب ناظم اصلاح و ارشاد پوسٹ بکس نمبر ۸۶ حیدرآباد
گواہ شد:۔ محمد اکرم خان ولد محمد خان صاحب 168 یونٹ نمبر ۶ لطیف آباد کراچی

مسل نمبر ۲۱۱۲۹

میں نصرت جہاں احمد بنت مرزا مجید احمد صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت ۳۰/- روپے بطور جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ نصرت جہاں احمد بنت مرزا مجید احمد صاحب ایم۔ اے۔ دار الصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ
گواہ شد:۔ مرزا مجید احمد ایم۔ اے پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ والد موصیہ۔
گواہ شد:۔ مختار احمد ہاشمی صدر محلہ دار الصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ۔

مسل نمبر ۲۱۱۳۰

میں محمد الدین شاہد واقف زندگی ولد حاجی احمد دین صاحب مرحوم قوم بھٹی پیشہ واقف زندگی عمر ۵۰ سال ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۱۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

(۱) ایک مکان مشتمل بر پانچ مرلہ واقع دار الصدر قیمتی ۹۵۰۰/- روپے ہے۔
(۲) ایک مکان محلہ دار العلوم غربی پلاٹ نمبر ۹/۲۶ میں تعمیر کیا ہے اس کا رقبہ دس مرلہ ہے مالیتی ۹۰۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۹ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۹ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۷۰/- روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۹ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ محمد الدین شاہد ربوہ ضلع جھنگ
گواہ شد:۔ ابو العطاء جالندھری ربوہ ضلع جھنگ
گواہ شد:۔ ابو المنیر نور الحق ادارۃ المصنفین ربوہ ضلع جھنگ

مسل نمبر ۲۱۱۳۱

میں غلام نبی ولد غلام رسول صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۸۹ گ ب ضلع لائل پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۱۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت ۱۳۱/- روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ غلام نبی چک نمبر ۸۹ گ ب ڈاک خانہ چک نمبر ۸۷ گ ب تحصیل و ضلع لائل پور۔
گواہ شد:۔ عبد الحمید ولد عالم دین چک نمبر ۸۹ گ ب ڈاک خانہ چک نمبر ۸۷ گ ب تحصیل و ضلع لائل پور
گواہ شد:۔ عنایت علی ولد کمال دین چک نمبر ۸۹ گ ب ڈاک خانہ چک نمبر ۸۷ گ ب تحصیل و ضلع لائل پور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی بیسویں سالانہ تربیتی کلاس

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی بیسویں سالانہ تربیتی کلاس انشاء اللہ العزیز ایوان محمود ربوہ میں مورخہ ۱۸ ہجرت (مئی) تا یکم احسان (جون) ۱۳۵۲ ہش / ۱۹۷۳ء کو منعقد ہوگی۔ ہر مقامی مجلس کا فرض ہے کہ وہ اس کلاس میں اپنا کم از کم ایک نمائندہ ضرور بھجوائے اور ابھی سے خدام کو اس کلاس میں شمولیت کے لئے تیار کرنے کی کوشش شروع کر دیں۔ بالخصوص ان خدام کو جو میٹرک کا امتحان دے رہے ہیں اور کلاس کے انعقاد سے قبل امتحان سے فارغ ہو چکے ہوں گے۔ جن مجالس میں میٹرک کا امتحان دینے والے نہ ہوں وہ ایسے خدام کو بھجوائیں جو کچھ پڑھ سکتے ہوں۔

(ناظم اعلیٰ تربیتی کلاس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

وقف عارضی اور جماعتی عہدہ داران

وقف عارضی کی نہایت بابرکت اور اہم تحریک کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ارشاد فرماتے ہیں:۔

"پس مربیوں کو بھی چاہیئے اور تمام عہدیداران کو بھی چاہیئے بلکہ ہر احمدی کو چاہیئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو۔ اس میں شک نہیں کہ یہ ایک قربانی کی راہ ہے اور یہ راہ تنگ ہے لیکن اس میں بھی شک نہیں کہ قربانی کی راہوں پر چلے بغیر ہم اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل نہیں کر سکتے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے اور انہیں نبھانے کی توفیق عطا کرے آمین۔"

خدا تعالیٰ کے فضل سے احباب جماعت اس ارشاد کی بخوشی تعمیل کر رہے ہیں۔ احباب سے گزارش ہے کہ آئندہ بھی پہلے کی طرح ذوق و شوق سے اس تحریک میں شامل ہوں اور عرصہ وقف گزارنے کے بعد اپنی رپورٹ بھی ضرور بھجوائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

چوہدری منشی خان صاحب سیکھوانی کی وفات

ہمارے دفتر کے ایک مخلص کارکن چوہدری محمد یوسف صاحب ناصر واقف زندگی کے والد محترم چوہدری منشی خان صاحب سیکھوانی ۱۰؍۴؍۷۳ کو بعارضہ قلب انتقال کر گئے ہیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم موصی تھے اور سلسلہ کے ساتھ گہری محبت و عقیدت رکھتے تھے۔ ضعیف العمری میں اپنے سب سے بڑے بیٹے کو وقف کیا اور سلسلہ کی ہر تحریک پر لبیک کہا۔ حضرت مولانا جلال الدین شمس صاحب کے ذریعہ سلسلہ میں داخل ہوئے۔

قارئین کرام سے درخواست ہے کہ وہ مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔ اور پسماندگان کو اللہ تعالیٰ صبر جمیل عطا فرمائے۔ (وکیل المال تحریک جدید)

ضروری تصحیح

الفضل مورخہ ۱۳ مارچ کے صفحہ ۴ (کالم ۳-۴) پر ایک اہم تربیتی جلسہ کے زیر عنوان خاکسار کی طرف یہ بات منسوب کی گئی ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے امسال وقف جدید کے وعدوں اور وصولی کا ٹارگٹ بارہ لاکھ روپیہ مقرر فرمایا ہے یہ صحیح نہیں ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ خاکسار نے حضرت مصلح موعود کا ذکر کرتے ہوئے کہا تھا کہ حضور نے وقف جدید کی ابتداء میں چندہ کی وصولی کا ٹارگٹ پہلے چھ لاکھ مقرر فرمایا تھا اور بعد میں اسے بارہ لاکھ تک بڑھا دیا تھا (ملاحظہ ہو الفضل ۱۷ فروری ۱۹۶۰ء) احباب تصحیح فرمالیں۔ (صوفی خدا بخش عبد زیروی نائب ناظم مال وقف جدید)

نور کاجل

آنکھوں کی خوبصورتی صحت و صفائی کے لئے بہترین سرمہ اور کاجل
مستورات اور بچوں کے لئے مفید ہے قیمت ... روپیہ
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

امرت دانت

جناب عبداللہ صاحب معرفت محمد سلطان فضل کریم صاحب کمیشن ایجنٹس غلہ منڈی کنری ضلع تھرپارکر سندھ فرماتے ہیں:۔
ایسنتی پائیوریا استعمال کرنے سے میرے دانت ۷۵ سال کی عمر میں مضبوط ہو گئے ہیں۔ مکمل کورس ۱۰/-
سیکورٹی میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی ربوہ

داغ ـ دھبے کیل مہاسے چھائیاں

چھائیاں غائب کرنے کے لئے غفیلین اکسیر ہے کھانے اور لگانے کا دو ماہ کا کورس ۹/-
شاہ ہومیوپیتھک سٹور اینڈ ہسپتال احمد بازار ربوہ

ھوالشافی — امرت بوٹی

۱۳۳۲ برس ایجاد کی گئی جسمانی کمزوری خواہ کسی وجہ سے ہو اس کو رفع کر دیتی ہے جسم طاقتور اور مضبوط ہو جاتا ہے اعضائے رئیسہ میں پوری قوت پیدا ہو جاتی ہے قیمت ۴۰ گولی ۵/-
پتہ ملاحظہ فرمائیے
ڈاکٹر عبدالرؤف صاحب کیمبل پور
شاہ میڈیکو مارکیٹ ... گوجرانوالہ
تیار کردہ: شاہ نور فارمیسی شکارپور سندھ

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ سے خط و کتابت کیا کریں۔

ضرورت ایک اکاؤنٹنٹ

ماڈرن سروس سٹیشن اینڈ ورکشاپ بہاولپور کو ایک تجربہ کار محنتی اکاؤنٹنٹ کی فوری ضرورت ہے تجربہ کم از کم تین سال کسی اچھی فرم کے حساب کتاب کا تجربہ ہو تنخواہ ۲۲۵ سے ۳۰۰ روپے تک ماہوار۔ اپنی درخواستیں پاسپورٹ سائز فوٹو کے ساتھ ۵ مئی ۷۳ء تک مقامی صدر جماعت کی سفارش کے ساتھ ارسال فرمائیں یا خود درخواست کے بعد ملاقات فرمائیں
مینیجر ماڈرن سروس سٹیشن چوک فوارہ بہاولپور فون ۲۶۴۱

خدام الاحمدیہ کی اہم ذمہ داری

ماہانہ کارگزاری کی رپورٹ بھجوانا قائدین مجالس کی اہم ذمہ داری ہے۔ ماہ مارچ ختم ہو چکا ہے۔ قائدین توجہ فرمائیں۔ اور اپنی مجلس کی رپورٹ کارگزاری جلد از جلد مرکز کو ارسال کریں۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دعا

مکرم چوہدری فرزند علی صاحب دارالرحمت غربی ربوہ اپنے ٹیوب ویل کے مکان کی چھت بیٹھ جانے سے ملبے کے نیچے آگئے جس کی وجہ سے ان کی ٹانگ پر چوٹ آئی ہے۔ احباب کرام سے ان کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد نواز مومن کارکن الفضل ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۷۵۲